Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وقف ۴۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سوموار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹ | ۱۹ شعبان ۱۴۰۱ھ ؛ ۲۲ احسان ۱۳۶۰ ہش ؛ ۲۲ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۴۱

# سائنسدانوں کا شہزادہ۔ ڈاکٹر عبدالسلام

## محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام نے چٹاگانگ میں احمدیہ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا

چٹاگانگ۔ عالمی شہرت کے حامل نوبل انعام یافتہ احمدی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے اپنے دورۂ بنگلہ دیش کے دوران چٹاگانگ میں مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

بنگلہ دیش سے آمدہ ایک مکتوب میں مکرم غلام احمد خان صاحب نے لکھا ہے کہ محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام دورۂ بنگلہ دیش کے دوران ۱۸ جنوری ۱۹۸۱ء کو چٹاگانگ تشریف لائے۔ اور مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے مسجد کی بنیاد میں جو اینٹ دعائیں کرتے ہوئے رکھی۔ اس پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا فرمائی تھی۔ یہ اینٹ مکرم غلام احمد خان صاحب ربوہ سے لے کر گئے تھے۔

مکتوب میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے دورۂ بنگلہ دیش کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ ان کا دورہ سب لوگوں کے لئے انتہائی خوشی اور مسرت کا موجب تھا۔ ہر شخص کی زبان پر سلام کا نام تھا۔ چٹاگانگ اور ڈھاکہ کی یونیورسٹیوں میں ان کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر استقبالیہ تقاریب منعقد کی گئیں۔

بنگلہ دیش کے اخبارات اور رسالے ڈاکٹر صاحب موصوف کی تصاویر اور تعریف و توصیف سے بھرے پڑے تھے۔ بعض اخبارات نے محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو سائنسدانوں کا شہزادہ قرار دیا۔

مکرم خان صاحب موصوف نے احباب جماعت سے استدعا کی ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے جماعت چٹاگانگ کو اپنی مسجد جلد از جلد مکمل کرنے کی توفیق دے اور اس راہ میں تمام ان رکاوٹوں کو دور کرے۔ اور اپنے فضل و کرم سے جماعت چٹاگانگ کی مدد فرمائے آمین

## اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲۰ احسان / جون۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۱۹ جون کی اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب کرام خصوصی التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ خداوند تعالیٰ ہمارے جان سے پیارے آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ آپ کے جملہ مقاصد دینیہ اور عالمگیر غلبۂ دین حق کے لئے آپ کی انتھک مساعی کو بارآور کرے۔ آپ کی کاوشوں کے معجزانہ نتائج برآمد کرے اور آپ کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے بابرکت وجود پر سلامتی نازل کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۸۱ء کو مکرمی محترمی مرزا منظور احمد صاحب نے پشاور چھاؤنی میں عزیزی ثمینہ بشیر بنت میجر قاضی بشیر احمد صاحب شہید کا میرے بیٹے سلیم احمد شاہ کے ساتھ ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان فرمایا

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں اس رشتے کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بریگیڈیر ریٹائرڈ نصیر احمد شاہ
۱۱۸/۵ ایے ویسٹ ریج I راولپنڈی

## تاکید بعض امور

چندہ جات کی رقوم ارسال کرتے وقت چندہ جات کی تفصیل ضرور آنی چاہیئے

ناظر بیت المال آمد ربوہ

## خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ اخاء / اکتوبر ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء کو منعقد ہوگا۔ قائدین کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ سو فیصدی مجالس کی نمائندگی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدام کو شامل کریں۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

## احمدی والدین ایک وعدہ کریں

## حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

سیدنا حضور ایدہ اللہ نے احمدی والدین کو ان کے امسال امتحان دینے والے بچوں کے متعلق ایک وعدہ اور عہد کرنے کا پابند کیا ہے۔ اس عہد کا خلاصہ اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

احمدی والدین یہ وعدہ کریں کہ امسال ان کے امتحان دینے والے تمام بچے اور بچیاں نتیجہ نکلنے پر حضور کی خدمت میں خط لکھیں گے۔"

پبلشر۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر۔ سید عبدالحی ؛ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی۔ ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ر شعبان ۱۴۰۱ھ

۲۲ر احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رحیمیّت باری سے استفاضہ کا طریق

اللہ تعالیٰ اس کائنات کا خالق و مالک ہے وہی اپنی قدرتِ کاملہ سے اسے معرضِ وجود میں لایا ہے اور وہی رَبُّ الْعَالَمِیْن ہونے کی حیثیت میں اس کے ذرّہ ذرّہ کی ربوبیت کر کے اس کے محکم [illegible] کو چلا رہا ہے۔ اس کائنات میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے ارادہ اور حکم سے ہو رہا ہے۔ انسان بھی اسی کی مخلوق ہیں اور ان کی بھی وہی ربوبیت کر رہا ہے۔

رب ہونے کے علاوہ وہ رحمٰن بھی ہے یعنی بلا استحقاق دینے والا۔ صفتِ رحمانیت کے تحت اس کا فیض جملہ مخلوقات کو از خود پہنچ رہا ہے اور بلا استحقاق پہنچ رہا ہے۔ اس کرۂ ارض پر زندگی قائم ہے اور قائم چلی آ رہی ہے یہ اس کی صفت رحمانیت کی ہی جلوہ گری کا ایک اثر ہے اگر وہ صفت رحمانیت کے تحت جاری ہونے والے فیض کو روک لے تو زندگی کا وجود یکدم کالعدم ہو جائے۔

دیگر مخلوقات کی طرح روئے زمین پر بسنے والے انسانوں کو صفت رحمانیت کے تحت بلا استحقاق پہنچنے والے فیض کے علاوہ ایک فیض اللہ تعالیٰ کا ایسا بھی ہے جو انسانوں کو اپنی کوشش سے مستحق رحم بننے کے نتیجہ میں اس کی طرف سے جزاء کے طور پر ملتا ہے اور پھر ملتا بھی ہے استحقاق سے کہیں بڑھ کر اور بار بار۔ یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ رحمٰن ہی نہیں رحیم بھی ہے۔ صفت رحیمیت کے تحت جو خاص فیض جاری ہوتا ہے وہ جملہ مخلوقات میں سے صرف انسانوں کے ساتھ خاص ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کر کے اسے ایک حد تک اختیار بخشا ہے اور اس اختیار کے مناسب حال قویٰ اور استعدادیں بھی عطا کی ہیں۔ اور اسے اس امر کا مکلف ٹھہرایا ہے کہ وہ صفت رحیمیت کے تحت جاری ہونے والے فیض بے پایاں سے مستفیض ہونے کے لئے اپنے اس اختیار اور اپنی استعدادوں کو صحیح طور پر کام میں لائے اور اس طرح اپنے آپ کو اس فیض کا مستحق بنائے۔

اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ اختیار اور استعدادوں سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو مختلف رنگوں اور پیرایوں میں ایک حکم بار بار دیا ہے، پیرایۂ بیان مختلف ہے لیکن حکم فی الاصل ایک ہی ہے۔ ایک جگہ فرماتا ہے:۔

فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ ..... وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ

(الذّٰریٰت آیات ۵۱، ۵۲)

ترجمہ:۔ تم اللہ کی طرف دوڑو ..... اور تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ۔

پھر ایک اور مقام پر فرماتا ہے:۔

وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ۔ (الزمر آیت ۵۵)

ترجمہ:۔ اور تم سب اپنے رب کی طرف جھکو اور اس کے پورے فرمانبردار بن جاؤ۔

اور پھر ایک اور جگہ اللہ کی طرف دوڑنے اور اس کی طرف جھکنے کے ایک لازمی تقاضے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ (المومن آیت ۶۱)

ترجمہ:۔ مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔ جو لوگ ہماری عبادت کے معاملہ میں تکبر سے کام لیتے ہیں وہ ضرور جہنم میں رسوا ہو کر داخل ہوں گے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے تحت جاری ہونے والے فیض سے مستفیض ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا اور اس سے دعائیں مانگنا ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر انسان کو نہ تو خداداد استعدادوں سے صحیح رنگ میں کام لینے کی توفیق مل سکتی ہے اور نہ وہ اپنے اندر رحیمیت کے فیض سے مستفیض ہونے کا استحقاق پیدا کر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے رحیمیت کا فیض دعاؤں کے ساتھ وابستہ ہے۔ انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی ہر ضرورت، حاجت اور مراد یابی کے لئے صرف اپنی کوشش پر ہی تکیہ نہ کرے بلکہ فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ اور اَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ کے قرآنی حکم پر بھی عمل پیرا ہوتے ہوئے خدائے واحد و یگانہ کی طرف دوڑے اور اس کی جناب میں جھکے اور اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ پر عمل کرتے ہوئے اپنے رب کو اپنی مدد کے لئے پکارے اور اس سے اس کی نصرت کا طالب ہو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ اپنی صفتِ رحیمیت کے تحت اسے اپنے فیضِ خاص سے نوازے گا اور اس کے استحقاق سے بڑھ کر اسے اس کی مراد عطا کرے گا۔ دعا کا فلسفہ ہی یہ ہے کہ جب اللہ کا ایک بندہ اس کی جناب میں روتا اور گڑگڑاتا ہے اور اس سے اس کی نصرت کا طالب ہوتا ہے تو اس کی یہ درد بھری التجا اس کی صفت رحیمیت کو جوش میں لانے کا موجب بنتی ہے اور وہ اس کے لئے فیض کا چشمہ جاری کر دیتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحیمیت اور بندہ کی متضرعانہ دعا کے باہمی تعلق کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ رحیم اس حالت میں کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا اور تضرع اور اعمالِ صالحہ کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضیعِ اعمال سے اُن کو محفوظ رکھتا ہے۔ یہ احسان دوسرے لفظوں میں فیضِ خاص سے موسوم ہے اور صرف انسان کی نوع سے مخصوص ہے۔ دوسری چیزوں کو خدا نے دعا اور تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ نہیں دیا مگر انسان کو دیا ہے۔ انسان حیوانِ ناطق ہے اور اپنی نطق کے ساتھ بھی خدا تعالیٰ کا فیض پا سکتا ہے دوسری چیزوں کو نطق عطا نہیں ہوا۔ پس اس جگہ سے ظاہر ہے کہ انسان کا دعا کرنا اسکی انسانیت کا خاصہ ہے جو اس کی فطرت میں رکھا گیا ہے اور جس طرح خدا تعالیٰ کی صفاتِ ربوبیت اور رحمانیت سے فیض حاصل ہوتا ہے اسی طرح صفتِ رحیمیت سے بھی ایک فیض حاصل ہوتا ہے صرف فرق یہ ہے کہ ربوبیت اور رحمانیت کی صفتیں دعا کو نہیں چاہتیں کیونکہ وہ دونوں صفات انسانیت سے خصوصیت نہیں رکھتیں اور تمام پرند چرند کو اپنے فیض سے مستفیض کر رہی ہیں بلکہ صفتِ ربوبیت تو تمام حیوانات اور نباتات اور جمادات اور اجرام ارضی اور سماوی کو فیض رساں ہے اور کوئی چیز اس کے فیض سے باہر نہیں برخلاف صفتِ رحیمیت کے، کہ وہ انسان کے لئے ایک خلعتِ خاصہ ہے اور اگر انسان ہو کر اس صفت سے فائدہ نہ اٹھاوے تو گویا ایسا انسان حیوانات بلکہ جمادات کے برابر ہے۔ جب کہ خدا تعالیٰ نے فیض رسانی کی چار صفات اپنی ذات میں رکھی ہیں اور رحیمیت کو جو انسان کی دعا کو چاہتی ہے خاص انسان کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ پس اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ میں ایک قسم کا وہ فیض ہے جو دعا کرنے سے وابستہ ہے اور بغیر دعا کے کسی طرح مل نہیں سکتا۔"

(ایام الصلح صفحہ ۳۱)

حضور اقدس کے اس پُرمعارف ارشاد سے اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحیمیت کے فیض کی جو صرف انسانوں سے خاص ہے اہمیت ظاہر و باہر ہے۔ اس فیضِ خاص سے جسے اللہ تعالیٰ نے صرف انسانوں سے مخصوص فرمایا ہے فائدہ اٹھانے کی فکر نہ کرنا انسان کی بہت بڑی بدبختی پر دلالت کرتا ہے۔ اس سے بڑی بدبختی کیا ہوگی کہ انسان دعا نہ کرے اور اللہ تعالیٰ کی صفتِ رحیمیت کے فیضِ خاص سے فائدہ نہ اٹھائے اور اس طرح اپنے آپ کو انسانیت کے مقام سے گرا کر حیوانیت کی سطح پر لے آئے العیاذ باللہ۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں دعاؤں سے کبھی غافل نہ ہونے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد طلب کرنے کی نہایت پُرزور انداز میں بار بار تلقین فرمائی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"چاہیئے کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت ہو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔"

(کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط دوم

# جزائر کیریبین کا تبلیغی دورہ

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب شاہد مبلغ انچارج گی آنا جنوبی امریکہ

## باربیڈس کے شمالی اور جنوب مشرقی حصے کا سروے

دو مختلف اوقات میں قیام باربیڈس کے دوران خاکسار کو بذریعہ بس جزیرے کے شمالی حصے اور جنوب مشرقی حصے کا دورہ کرنے کا موقعہ ملا۔ بس کا سفر یہاں سستا ہے۔ اندرون ملک ہر مقام تک جانے کا کرایہ ۴۵ سینٹ ہے۔ جزیرے کی زیادہ تر آبادی ساحلی علاقے میں ہے۔

## فولڈرز کی تقسیم

برج ٹاؤن اور دوسرے مقامات میں مختلف اوقات میں پبلک میں فولڈرز

"احمدیت کیا ہے" اور "اسلام کا پیغام"

بھی تقسیم کئے گئے۔

## انٹیگا کے لئے روانگی

چار روز قیام کے بعد باربیڈس سے خاکسار ۹ اپریل کو جزیرہ انٹیگا کے لئے روانہ ہوا۔ مکرم حاجی محمد سعید صاحب خاکسار کو ایئرپورٹ تک چھوڑنے کیلئے آئے۔

فَجَزَاہُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

## انٹیگا ANTIGUA

مورخہ ۹ اپریل کو شام آٹھ بجے خاکسار باربیڈس سے انٹیگا پہنچا۔ ایئرپورٹ پر ایک احمدی دوست مسٹر والکاٹ سکاٹ لینڈ استقبال کیلئے موجود تھے جن کے ہمراہ سینٹ جان شہر میں قیام گاہ پر پہنچے۔ یہاں بھی ایک گیسٹ ہاؤس میں ہی قیام رہا جو مسٹر سکاٹ لینڈ کی اہلیہ چلاتی ہیں

## عمومی تعارف

ایک سو مربع میل رقبہ پر پھیلا ہوا LEEWARD ISLANDS کے سلسلے کا یہ جزیرہ ایک اہم برٹش کالونی ہے جو اس سال ستمبر میں آزاد ہو رہا ہے اس کی آبادی پچھتر ہزار ہے یہ بھی باقی جزیروں کی طرح سیاحوں کی آمدورفت کا مرکز ہے۔ فرسٹ کلاس ہوٹل اور عمدہ سواحل سمندر سے مزین ہے افریقن نسل کی آبادی زیادہ ہے جیٹ ایئرپورٹ موجود ہے جس کی وجہ سے لنڈن اور امریکہ سے براہ راست رابطہ قائم ہے۔ آب و ہوا معتدل ہے۔ ذریعہ معاش کپاس سبزیوں کی کاشت اور ماہی گیری ہے لیکن بہت سا انحصار ٹورازم پر بھی ہے دارالحکومت سینٹ جان ہے جو بندرگاہ بھی ہے۔ اس جزیرے میں ۱۹۵۳ میں پہلی مرتبہ مولوی محمد اسحٰق صاحب ساقی اور مولوی محمد حنیف یعقوب صاحب ٹرینیڈاڈ سے دورہ پر آئے تھے اس طرح جدازاں مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ بھی دو مرتبہ مختصر مدت کے لئے آئے مختصر جماعت کا قیام عمل میں آیا مگر باقاعدہ رنگ میں مسلسل طور پر اس کی کارکردگی جاری نہ رہ سکی اب بھی دو احمدی دوست وہاں موجود ہیں ایک مکرم ظفر فرید احمد صاحب اور دوسرے مسٹر والکاٹ لینڈ۔ مسٹر ظفر تو پہلے سے مبائع ہیں اور ٹرینیڈاڈ جا کر چند سال قبل انہوں نے بیعت کی تھی مگر مسٹر سکاٹ لینڈ نے اب خاکسار کے قیام کے دوران بیعت کی الحمدللہ

## تبلیغی و تربیتی مساعی

مورخہ ۱۰ اپریل بروز جمعہ خاکسار کا انٹیگا میں پہلا روز تھا صبح سے پہلے خاکسار نے پبلک لائبریری میں جا کر کتب اسلامی کا تحفہ دینے کے لئے لائبریرین سے وقت طے کیا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ قبل ازیں اسلام پر لائبریری میں فقط قرآن مجید کی ایک کاپی موجود ہے اور وہ بھی جماعت کی طرف سے شائع کردہ شارٹ کمنٹری جو فلاڈلفیا امریکہ سے کسی دوست نے بھجوائی تھی۔ مزید کوئی لٹریچر موجود نہیں تھا۔ بعدازاں شہر میں کچھ مزید لوگوں سے تعارف حاصل کیا۔ دو فلسطینی مسلمان تاجروں کا پتہ چلا۔ نماز جمعہ قیام گاہ پر برادر سکاٹ لینڈ کے ساتھ ادا کی۔ اسی شام برادر ظفر فرید احمد بھی قیام گاہ پر ملنے کے لئے آئے ان سے تعارف حاصل ہوا اور جماعت کے بارہ میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔ کتب کا ایک سیٹ برادر سکاٹ لینڈ کو دیا اور کچھ ضروری کتب برادر ظفر فرید احمد کو دیں۔ سلسلہ کی عالمی مساعی پر مشتمل نیز جنوبی امریکہ کے مشنوں کی مساعی پر مشتمل فوٹوز کی البم دونوں کو دکھائی لنڈن کانفرنس والے ریویو کے پرچوں کا ایک سیٹ بھی برادر سکاٹ لینڈ کو دیا۔ برادر فرید کا بحری جہازوں کی ملازمت کے دوران اکثر لنڈن جانا ہوتا رہتا ہے چنانچہ انہوں نے لنڈن مشن کا مطبوعہ لٹریچر خریدا ہوا ہے اس دوست کو تبلیغ کا بھی شوق ہے اکثر اپنے دوستوں میں اسلام کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔ خاکسار نے اگلی صبح ہفتہ کے روز جو سینٹ جان میں مارکیٹ ڈے ہوتا ہے فری لٹریچر تقسیم کرنے کے لئے دیا جس میں یکصد پمفلٹس "اسلام کا پیغام" اور ۵۰ "احمدیت کیا ہے" تھے اسی طرح کافی تعداد میں برادر سکاٹ لینڈ کو دیا کہ وہ بھی موقع ملنے پر تقسیم کریں۔

برادر سکاٹ لینڈ ایک کٹر عیسائی گھرانے کے فرد ہیں مگر عیسائی عقائد کے توہمات سے بیزار ہو کر نیز عیسائی عام زندگی کی بے راہروی دیکھ کر انہوں نے اسلام قبول کیا۔ انہیں اسلام کی حقیقی تعلیمات سے منور ہونے کا بہت شوق ہے نماز کو عربی میں ادا نہ کر سکتے تھے تو ترجمہ سیکھ کر اسی سے نماز ادا کرتے رہے اب خاکسار نے انہیں ٹیپ ریکارڈ میں عربی میں نماز اور چھوٹی چھوٹی سورتیں تلاوت کر کے ریکارڈ کروا دیں تاکہ وہ اس ذریعہ سے عربی میں نماز یاد کر سکیں۔ خاکسار کے پاس ایک کاپی "احمدیت اسلام کا احیاء" از حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب تھی وہ بڑے شوق سے برادر سکاٹ لینڈ نے خرید کی ان کے اپنے الفاظ یہ تھے کہ

"میں اسلامی تعلیمات سیکھنے کا بھوکا ہوں"

چنانچہ بہت سا اسلامی لٹریچر جو مختلف موضوعات پر حاوی تھا پا کر وہ بہت خوش اور مطمئن ہوئے یہ دوست محکمہ صحت میں ملازم ہیں ذرا سے ہیں۔ پارٹ ٹائم طور پر اپنی فارمیسی میں الگ بھی کام کرتے ہیں۔

## بیعت اور اسلامی نام

برادر والکاٹ اسکاٹ لینڈ نے خاکسار سے اپنا اسلامی نام تجویز کئے جانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ خاکسار نے متعدد نام تجویز کئے جن میں سے انہوں نے اپنے لئے

"حسن علی" نام پسند کیا نیز جمعہ کے روز انہوں نے بیعت فارم پُر کر کے باقاعدہ سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

الحمدللہ

## ملاقاتیں و تقسیم لٹریچر

ہفتہ مورخہ ۱۱ اپریل کو خاکسار نے بہت سی ملاقاتیں کیں اور مارکیٹ میں لٹریچر تقسیم کیا برادر ظفر فرید بھی بازار میں لٹریچر تقسیم کرتے رہے ایک نوجوان جو جزیرہ ڈومینیکا DOMI-NICA سے کشتی پر اپنی سبزیاں فروخت کرنے آیا ہوا تھا اس سے بھی ملاقات ہوئی اور اسے فولڈرز مطالعہ کے لئے دیئے دو فلسطینی تاجروں سے ان کی دکانوں پر ملاقات کی اور لٹریچر دیا۔ ایک نوجوان تاجر نے اتوار کو قیام گاہ پر آکر ملنے کا وعدہ کیا چنانچہ اگلے روز وہ ایک اور فلسطینی نوجوان کو لیکر ملنے آیا ڈیڑھ گھنٹہ تک بات چیت ہوئی اسلامی تعلیمات اور معاشرہ سے الگ ہو کر یہ بھی اسلام سے ناآشنا ہیں۔ ۲۲ سال کا نوجوان سامی محمد دین بچپن میں آیا تھا تاہم اس نے قرآن مجید تاریخ اسلام اور اسلامی تعلیمات حاصل کرنے کی خواہش کا اظہار خاکسار سے کیا اور جو لٹریچر اس وقت تھا وہ اسے مہیا کیا ہفتہ کے بعد دوپہر ظہر و عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد خاکسار برادر حسن علی کے ہمراہ جزیرے کے جنوبی حصہ کی طرف علاقوں کی سیر کے لئے گیا۔ کافی تبلیغی سیر ہوئی اور راستے میں مختلف مقامات پر لٹریچر بھی تقسیم کرنے کا موقع ملا۔

اتوار کا دن ملاقاتوں میں گذرا برادر حسن علی کی والدہ کے گھر گیا اس کی والدہ کو اسلام کا پیغام پہنچایا وہاں پر آنے والی ایک کیتھولک عیسائی ٹیچر خاتون سے بھی کافی دیر تک گفتگو ہوئی اسلام قبول کرنے کی دعوت دی شام پانچ بجے کے بعد سے عشاء تک کا وقت برادر ظفر، حسن علی اور خاکسار نے اکٹھا گذارا نماز مغرب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باجماعت ادا کی انٹیگا میں جماعت کے قیام اور مسجد کے قیام کے لئے تجاویز سوچی گئیں۔ مسجد کے لئے خاکسار نے دونوں دوستوں کو پُر زور تحریک کی کہ پہلے زمین کے حصول کی کوشش کریں پھر اللہ تعالےٰ مسجد کی تعمیر کے بھی سامان پیدا کر دے گا۔ جماعت کے قیام اور مضبوطی کے لئے مسجد کا ہونا بہت ضروری ہے۔ امید ہے دونوں دوست اس سمت میں اپنی کوششیں مرکوز کریں گے

## پیشکش کتب برائے پبلک لائبریری انٹیگا

۱۳ اپریل صبح ۱۱ بجے پبلک لائبریری کو اسلامی کتب کا تحفہ پیش کرنے کا وقت مقرر تھا خاکسار وقت مقررہ پر برادر ظفر فرید احمد کے ہمراہ پبلک لائبریری میں پہنچا۔ چیف لائبریرین نے بڑے شکریہ کے ساتھ یہ تحفہ وصول کیا ان کتب میں

- اسلامی اصول کی فلاسفی
- ورڈم آف دی ہولی پرافٹ
- حضرت اقدس کی صحبت میں (IN THE COMPANY OF THE PROMISED MASSIAH) (انگریزی)
- اسلام میں عالمی مسائل کا حل
- اسلام ضرورت زمانہ
- لنڈن کانفرنس کے مضامین پر مشتمل ریویو کے پرچے اور بعض اور دیگر لٹریچر شامل تھا۔ اس موقعہ پر لائبریرین کو جماعت احمدیہ کی عالمی مساعی کی البم بھی دکھائی گئی۔

## روانگی برائے مونسرات

۱۳ اپریل کی شام کو خاکسار انٹیگا سے مونسرات کیلئے روانہ ہوا۔ یہ جزیرہ انٹیگا کے جنوب مغرب کی طرف ۳۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے ۱۵ منٹ کی فلائٹ کے بعد LIAT ایئر لائن کا چھوٹا سا ۱۹ سیٹ والا جہاز مونسرات کے ہوائی اڈے پر اترا۔ یہاں بھی ایک احمدی نوجوان ابراہیم آلن ایئرپورٹ پر استقبال کے لئے موجود تھا اس کے ہمراہ اس جزیرے کے مرکزی شہر (جو مختصر سا قصبہ ہے) پلائی موتھ PLY-MOUTH پہنچے اور ایک ہوٹل میں قیام کیا

## مونسرات کا عمومی تعارف

جزیرہ مونسرات (MONTSERRAT) بہت چھوٹا جزیرہ ہے جس کا رقبہ ۳۹ مربع میل اور آبادی فقط بارہ ہزار افراد پر مشتمل ہے یہ برٹش کالونی ہے اور یہاں کے لوگ برطانیہ کے ساتھ ہی منسلک رہنا چاہتے ہیں روئی یہاں کی اصل پیداوار ہے ماہی گیری بھی ہوتی ہے اور پھر جزائر کی طرح لوڑسٹوں کی آمد و رفت سے بھی کافی آمدنی ہوتی ہے۔ یہاں پر امریکہ کی طرف سے جاری کردہ OFF SHOUE میڈیکل سکول بھی ہے جس میں مختلف ممالک سے آئے ہوئے پانچ سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں جزیرہ زیادہ تر پہاڑی ہے پلائی موتھ شہر کے مشرق کی طرف پہاڑ کی ایک چوٹی سے گاہے گاہے دھواں نکلتا ہے تاہم بڑے پیمانے پر کبھی لاوا نہیں پھوٹا دیہات جزیرے کے سب اطراف میں پھیلے ہوئے ہیں سڑکیں موجود ہیں بجلی اور پانی کا انتظام ہے اکثر مکانات خوبصورت بنگلہ نما نظر آتے ہیں زندگی اس جزیرے میں بڑی پرسکون اور خاموش دکھائی دیتی ہے۔

## تبلیغی و تربیتی مساعی

مونسرات کو اس دورے میں شامل کرنے کی ترغیب یہاں پر ایک احمدی نوجوان کے موجود ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ مسٹر ابراہیم آلن ایک بائیس سالہ نوجوان ہے جو نائیجیریا سے آنے والی ایک احمدی خاتون عائشہ صاحبہ کی تبلیغ سے حلقہ بگوش اسلام و احمدیت ہوا پچھلے سال اس نے سارا رمضان کا مہینہ باقاعدہ روزے رکھکر اور اعتکاف بیٹھ کر احمدیہ مشن ٹرینیڈاڈ میں گذارا تھا۔ اذان نماز اور دیگر ابتدائی مسائل سیکھ چکا ہے پانچوں نمازوں کا پابند ہے۔ عام مغربی طرز زندگی سے ہٹ کر اسلامی احکام کے مطابق زندگی بسر کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔ فی الحال یہ یہاں ایک ہوٹل میں ملازم ہے۔ ڈیوٹی کے بعد فارغ اوقات کا اکثر حصہ اس نے خاکسار کی معیت میں بسر کیا ہم باجماعت نمازیں ادا کرتے رہے خاکسار اسے ضروری مسائل سے مطلع کرتا رہا۔ برادر ابراہیم آلن سے ہی معلوم ہوا کہ یہاں ایک اور تعلیم یافتہ دوست جو گورنمنٹ کے نیشنل پرولیڈنٹ فنڈ کے محکمہ کے ڈائریکٹر ہیں وہ بھی اسلام سے بہت متاثر ہیں اور اسلام کا مطالعہ کر رہے ہیں چنانچہ اس دوست سے مونسرات میں عرصہ قیام کے دوران دو مرتبہ ان کے آفس میں ملاقات کرنے کا موقع ملا مسٹر E. KARNEY - OSBRONE M.B.E نے بتایا کہ پہلے پہل جب آکسفورڈ میں تعلیم کے زمانے میں ان کو کسی ہم جماعت کے ذریعہ اسلام کا تعارف ہوا تو اسلامی تعلیم کے حسن و خوبی کو دیکھ کر انہوں نے دل میں کہا کہ بس یہی چیز ہے جسکی مجھے تلاش تھی اس کے بعد سے وہ عیسائیت سے متنفر ہوتے گئے اور اسلام کے قریب آتے گئے تاہم انہیں اسلام کے بہت گہرے مطالعہ کا موقع نہیں ملا جس کے وہ تہہ دل سے متمنی ہیں

انہوں نے اسلامی فرقوں اسلامی تاریخ، جماعت احمدیہ اور دیگر مسلمانوں میں مابہ الامتیاز وغیرہ امور کے متعلق سوالات کئے جن کے خاکسار نے تسلی بخش جوابات دیئے جماعت کی طرف سے شائع کردہ "شارٹ کمنٹری قرآن کریم" کا انہوں نے مطالبہ کیا کہ وہ خریدنے کے متمنی ہیں چنانچہ خاکسار نے لنڈن مشن کی معرفت انہیں مہیا کرنے کا وعدہ کیا اسی طرح "احمدیت اسلام کا احیاء" کی ایک کاپی بھی مطالعہ کے لئے تجویز کی جس کے لئے خاکسار نے مونسرات سے ہی لنڈن مشن کو چٹھی ارسال کر دی۔ خاکسار نے انہیں لنڈن کانفرنس کے مضامین پر مشتمل ریویو کے پرچوں کا سیٹ پیش کیا۔ نیز برادر آلن سے لیکر "احمدیت" کی ایک کاپی انہیں مطالعہ کیلئے دی جس سے یقیناً ان کا علم اسلام کی تعلیم اور اسکے حقائق و معارف کے متعلق بڑھے گا اس طرح بیعت فارم بھی دیا گیا کہ برضاء و رغبت اسے پُر کرنے سے وہ سلسلہ احمدیہ کے باقاعدہ ممبر بن جائیں گے۔ مسٹر کارنے مطالعہ کے لئے یہ قیمتی لٹریچر حاصل کر کے بہت مسرور و ممنون ہوئے

## چیف منسٹر مونسرات سے ملاقات اور کتب اسلامی کا تحفہ

مسٹر کارنے کی معرفت خاکسار کا چیف منسٹر آف مونسرات مسٹر جان آسبورن سے مورخہ ۱۶ اپریل کو ساڑھے دس بجے صبح ملاقات کا وقت مقرر ہوا۔ خاکسار وقت مقررہ پر برادر ابراہیم آلن کو ساتھ لے کر ملاقات کے لئے پہنچا۔ چیف منسٹر آنریبل مسٹر جان آسبورن نے بڑے تپاک سے خیر مقدم کیا خاکسار نے اپنا تعارف اور وزٹ کا مقصد بتایا اور مختصراً جماعت احمدیہ کی عالمی حیثیت اور خدمات سے آگاہ کیا اور مختلف مساعی کی تصاویر پر مشتمل فوٹوز کا البم بھی دکھایا اور بعد ازاں ان کی خدمت میں

"اسلامی اصول کی فلاسفی"
اسلام اینڈ کمیونزم از حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔
ریویو آف ریلیجنز کا ایک خاص نمبر بابت لنڈن کانفرنس نیز چھوٹا تعارفی لٹریچر

پیش کیا۔ اس تقریب کا فوٹو بھی لیا گیا۔ یہ ۱۵-۲۰ منٹ کی ملاقات بڑے خوشگوار دوستانہ ماحول میں ہوئی خاکسار کے ایک استفسار کے جواب میں مسٹر آسبورن نے کہا کہ مونسرات میں ہر مذہبی فرقے کو تبلیغی اور عبادت بجالانے کی پوری آزادی اور حق حاصل ہے۔

## پبلک لائبریری کیلئے کتب کا تحفہ

مونسرات میں ایک اچھی خاصی پبلک لائبریری موجود ہے۔ اسلام پر یہاں کوئی لٹریچر موجود نہیں تھا خاکسار نے مونسرات میں قیام کے پہلے ہی روز یعنی ۱۴ اپریل کو برادر ابراہیم آلن کے ہمراہ جاکر لائبریرین کو کتب اسلامی کا تحفہ پیش کیا۔

کتب کے اس سیٹ میں

- قرآن کریم انگریزی ترجمہ
- ورڈم آف دی ہولی پرافٹ
- ریویو کے پرچوں کا سیٹ متعلق لنڈن کانفرنس

اور متعدد چھوٹے کتابچے اور فولڈرز موجود تھے۔ الحمد للہ کہ چاروں دورہ کئے جانے والے جزائر کی لائبریریوں میں اسلام اور احمدیت کا لٹریچر رکھوانے کی توفیق ملی جہاں سے حق کی متلاشی روحوں کی پیاس بجھتی رہے گی اور انہیں مزید راہنمائی کے لئے راستہ نظر آئے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

## سینٹ پیٹر گاؤں کی سیر

برادر ابراہیم آلن پلائی موتھ سے آٹھ میل دور ایک پہاڑی گاؤں سینٹ پیٹر میں اپنی دادی اماں کے ساتھ رہتا ہے ایک روز مصروفیات سے وقت نکال کر اس کے گاؤں گئے وہاں اس کی دادی اماں سے ملاقات کر کے اسلام کا پیغام پہنچایا اس گاؤں کے بعض اور لوگوں سے بھی ملاقات ہوئی اور لٹریچر دیا اس پہاڑی گاؤں سے جزیرے کا سارا شمالی ساحل اور مغربی حصہ بخوبی نظر آتا تھا اور تاحد نظر پھیلے ہوئے نیلگوں سمندر کی لہریں بڑا دلفریب منظر پیش کرتی تھیں اس مختصر سے سفر سے جزیرے کا تین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوتھائی حصہ طے ہو گیا تھا۔

### میوزیم کی وزٹ

ایک پرانی پون چکی WIND MILL کے چھوٹے سے مخروطی کمرہ میں یہاں کے آثار قدیمہ اور اصل باشندوں کے طرز بود و باش و معاشرت پر مشتمل فوٹوز کی یہ مختصر نمائش جسے میوزیم کا نام دیا گیا ہے روٹری کلب نے قائم کی ہوئی ہے اسے ہفتہ میں دو بار دو تین گھنٹے کے لئے زائرین کے لئے کھولتے ہیں۔ اس کی انچارج لیڈی کو بھی لٹریچر

- اسلام کا پیغام اور
- احمدیت کیا ہے

دینے کا موقع ملا۔ اس جگہ سے واپسی پر پیدل آتے ہوئے راستے میں ورزی ہسپتال کے ایک جرمن ڈاکٹر اور عملے کے دیگر افراد سے ملاقات ہوئی ان سب نے بڑے شوق سے لٹریچر حاصل کیا۔

### خطبہ جمعہ

۱۷ اپریل کو جمعہ کا دن تھا۔ خاکسار نے اپنی ہوٹل کی قیام گاہ پر ہی برادر ابراہیم آلن کے ساتھ جمعہ پڑھا اور اسلام کی برکات پر مختصر رنگ میں روشنی ڈالی۔ بعد نماز جمعہ اڑھائی بجے ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ کیونکہ آج انٹیگا کے لئے واپسی کا دن تھا برادر ابراہیم آلن نے ایئرپورٹ تک جا کر الوداع کہا۔ ۳ بجے کی فلائٹ سے روانہ ہو کر ۴ بجے بخیریت خاکسار انٹیگا پہنچ گیا جہاں حسب پروگرام برادرم حسن علی (والکاٹ) کی [illegible] استقبال کیلئے موجود تھے انٹیگا سے خاکسار ۱۸ اپریل کو واپس ٹرینیڈاد پہنچا۔ جہاں تین دن ضروری امور کی انجام دہی کے لئے قیام کے بعد ۲۲ اپریل کو خاکسار بخیریت اپنے مشن ہیڈ کوارٹر جارج ٹاؤن پہنچ گیا

الحمد للہ

### ٹرینیڈاڈ میں خصوصی تقریب

مورخہ ۲۱ اپریل کو مغرب کی نماز کے بعد احمدیہ مسجد ناصر فری پورٹ مشن روڈ میں خاکسار کے اعزاز میں مقامی جماعت نے ایک خصوصی جلسہ منعقد کیا جس میں خاکسار نے اپنے دورہ کے حالات سنائے اور عہدیداران جماعت نے خاکسار کو پُرخلوص طور پر الوداع کہا اور دورہ کے نیک نتائج مترتب ہونے کی دعا کی فجزاھم اللہ احسن الجزاء

بالآخر دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نیک اور سعید روحوں کو جوق در جوق ان علاقوں میں اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے اور اس سارے علاقے کو اسلام کے نور سے منور کرے

آمین ثم آمین

✵

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

✵

# آہ رانا محمد منصف خان صاحب

(مکرم شیخ انوار احمد صاحب سماموی - لیہ)

۸ جون ۱۹۸۱ء بروز پیر تین بجے سہ پہر مکرم رانا محمد منصف خان صاحب ۷۸ سال کی عمر میں رحلت فرما کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

رانا صاحب مرحوم کے خاکسار سے دیرینہ گہرے دوستانہ مراسم تھے اور مرحوم ناچیز کے مشورہ کو اکثر قبول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک موقع پر جب مرحوم ۱۹۵۳ء میں مسجد احمدیہ لیہ میں بیٹھ کر اپنے منظور شدہ کلیم کو فروخت کرنے کا منصوبہ بنا رہے تھے خاکسار نے مشورہ عرض کیا کہ کلیم کو فروخت کرنے کی بجائے آپ کل کو مسجد احمدیہ کے بالکل بالمقابل واقع تین متروکہ مکانات کو نیلامی میں خرید لیں تو بڑا مالی فائدہ ہوگا چنانچہ مرحوم نے ایسا ہی کیا اور اگلے روز تینوں مکانوں کو نہایت ارزاں قیمت میں کلیم کے معاوضہ میں خرید لیا۔

ہر سہ مکانوں کو خریدنے کے بعد چونکہ مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے دین کی خدمت کا بے پایاں شوق عطا فرمایا تھا آپ نے خرید کردہ مکانوں کے نصف کو صدقہ جاریہ کے طور پر بالکل مفت اور باقی نصف کو برائے نام معاوضے پر صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام ہبہ کر دیا۔ یہ جائیداد جماعت لیہ کے لئے اس قدر بابرکت ثابت ہوئی ہے جس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ کیونکہ یہ جگہ شہر کے عین مرکز میں مسجد احمدیہ سے چند فٹ کے فاصلے پر واقع ہے۔ اب اسی جائیداد میں مربی سلسلہ کا کوارٹر ایک بڑا وسیع مہمان خانہ اور دو دکانیں بنی ہوئی ہیں۔ علاوہ ازیں جماعت کی دیگر ضروریات یعنی لائبریری کے علاوہ مزید نصف درجن دکانیں بنائی جا سکتی ہیں ان اغراض کے لئے بہت بڑی جگہ موجود ہے

اس طرح مرحوم و مغفور نے لاکھوں روپے کی گرانقدر باموقع صدر انجمن احمدیہ کو سکنی اور کمرشل جائیداد دے کر ایسی قربانی کی ہے جو صدقہ جاریہ کے طور پر قیامت تک مرحوم کی نیکیوں کے پلڑے کو جھکاتی رہے گی اور روز حساب انشاء اللہ مرحوم رانا محمد منصف خان صاحب کی بخشش کا باعث بنے گی

مرحوم کی یہ خواہش بھی تھی کہ لیہ میں رہائش رکھی جائے اور تبلیغ کا زبردست اور موثر انتظام کیا جائے مرحوم کی یہ تڑپ ان کے اخلاص اور فدائیت کی زندہ مثال ہے جو بہت کم دیکھنے میں نظر آتی ہے وفات سے دو روز پہلے مرحوم نے خاکسار سے اپنی اس خواہش کا اظہار بھی فرمایا کہ میں لیہ سے واپس جا کر سب سے پہلے وصیت کے تمام واجبات کی ادائیگی کروں گا اور اپنی زندگی میں دفتر وصایا کے جملہ مطالبات کی تکمیل سرانجام دے کر اطمینان کر لوں گا تاکہ وفات کے بعد کسی قسم کی ورثاء کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے لیکن افسوس مرحوم کی یہ خواہش پوری نہ ہو سکی اور اللہ تعالیٰ کا بلاوا آن پہنچا مرحوم کی نیت اور ارادہ یقیناً بخشش کا موجب ہوگا

حضرت اقدس کے ولی محبوں کے گروہ سے اللہ تعالیٰ نے اموال اور نفوس میں برکت دینے کا جو وعدہ فرمایا ہوا ہے مرحوم کو اس وعدہ الٰہی سے بفضل تعالیٰ وافر حصہ ملا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم رانا صاحب کے اموال اور اولاد میں خوب کثرت بخشی گویا ان کی ذات میں الٰہی وعدہ کی عملی تفسیر بڑی شان سے جلوہ گر ہوتی نظر آتی ہے۔ مرحوم بھی اس پر ہمہ وقت سپاس اور شکر گذاری میں لگے رہتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے عاشقوں میں سے تھے۔

اللہ تعالیٰ اپنے اس سچے عاشق کے مراتب بلند فرمائے اور آپ کے جملہ پسماندگان کو بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی سعادت عطا فرمائے آمین

✵

### درخواست دعا:-

برادرم رشید احمد صاحب کارکن بیت المال آمد کس روز سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(محمد سلیم کارکن جامعہ احمدیہ)

# ضروری گذارش

## الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ضروری گذارش

جون کا مہینہ مالی سال کا آخری مہینہ ہے۔ اس لئے الفضل کے جملہ ایجنٹ حضرات کی خدمت میں مؤدبانہ عرض ہے کہ وہ اپنے مئی ۸۱ء کے بلوں کی تمام رقوم ۲۵ جون تک دفتر الفضل میں ضرور پہنچا دیں

بصورت دیگر ان کے بنڈلوں کی ترسیل ۲۶ جون سے روکنے پر دفتر الفضل مجبور ہوگا۔ اس سلسلہ میں ہر ایک ایجنٹ صاحب کی خدمت میں الگ الگ بھی لکھ دیا گیا ہے

امید ہے کہ جملہ ایجنٹ صاحبان دفتر الفضل کو اس قسم کا قدم اٹھانے پر مجبور نہیں کریں گے اور اپنے بلوں کی جملہ رقوم ۲۵ جون ۸۱ء تک دفتر الفضل میں پہنچا کر مشکور فرمائیں گے

(مینیجر الفضل ربوہ)

نماز جنت کی کنجی ہے۔ نماز بے حیائیوں سے روکتی ہے (حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# لیہ میں تبلیغی سلائیڈز کی نمائش

جماعت احمدیہ لیہ نے مورخہ ۲۶ مئی بروز منگل ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا جس میں مرکز سے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے شرکت فرمائی۔

ہمارا یہ اجلاس بعد نماز مغرب چوہدری فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ لیہ کی کوٹھی پر زیر صدارت مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب شروع ہوا۔

تلاوت قرآن پاک مکرم حافظ مبارک احمد صاحب معلم چک ۱۷۱ ٹی۔ ڈی۔ اے نے فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار نے تمام دوستوں سے جماعت کا تعارف کرایا۔ اور حضرت اقدس کی صداقت سے متعلق دلائل پیش کئے۔ اور بتایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو یہ توفیق ملی کہ ۴۴ سال کے بعد اسپین میں حکومت سے اجازت لے کر مسجد کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ اس طرح دوسرے ممالک میں تبلیغی مساعی سے آگاہ کیا۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم چوہدری صاحب نے خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ کی خدمات جو اسلام کو پھیلانے کے لئے کی جا رہی ہیں تراجم قرآن مجید جو کئے گئے ہیں ان سے دوستوں کو آگاہ کیا۔ اس کے بعد آخر میں سلائیڈز دکھائی گئیں۔

یہ پروگرام رات گیارہ بجے اختتام کو پہنچا۔ خاکسار نے دعا کروائی۔ اس اجلاس میں تحصیل لیہ کی تمام جماعتوں سے نمائندگان نے شرکت کی اور چالیس غیر از جماعت دوست جن میں وکلاء۔ پروفیسر۔ بنک منیجرز شامل ہیں۔ بھی شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید خدمت دین بجا لانے کی توفیق دے۔ آمین۔

(خالد احمد شمس مربی سلسلہ لیہ)

# ایمان کی کم سے کم علامت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"ایمان کی کم سے کم علامت یہ ہونی چاہیئے کہ ہر خاندان ایک لڑکا دے۔ (وقف اور جامعہ احمدیہ کے لئے ناقل) اور جو یہ بھی نہیں کرتا وہ گو شرم و حیا کی وجہ سے منہ سے تو نہیں کہتا مگر عملی طور پر یہی کہتا ہے کہ

اِذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا اِنَّا هٰهُنَا قَاعِدُوْنَ

اے موسیٰ تو اور تیرا رب جاؤ اور دونوں جا کر دشمن سے جنگ کرو۔ ہم تو اسی جگہ بیٹھے رہیں گے

اگرچہ وہ منہ سے یہ الفاظ نہ کہے مگر اپنے عمل سے یہی کہتا ہے۔ اور اس کے دل میں یہی ہے۔ اور جس کے دل میں یہ بات ہو وہ بھی مومن نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل ۱۰ جنوری ۱۹۶۵ء)

(وکیل التبلیغ تحریک جدید۔ ربوہ)

# چندہ مہمان خانہ مستورات

یکم مئی تا ۳۱ مئی اس ماہ میں صرف ۲۱۴۱/۹۴ روپے آمد ہوئی ہے۔ اس رقم کو ملا کر مہمان خانہ کی کل آمد ۷۲۷/۹۳، ۵،۲۲ ہو چکی ہے۔ جب کہ اس وقت تک تعمیر کا خرچ ۲۱۸/۱۱، ۹۹،۴ ہو چکا ہے ابھی پنکھوں کا خرچ اس میں شامل نہیں۔ مزید رقم کی ضرورت ہے تاکہ مہمان خانہ کے کمروں کے فرش سیمنٹ کے کروائے جائیں۔ صحن پکا کیا جا سکے۔ اور مزید غسل خانوں کی تعمیر ہو۔

ابھی تک بہت سی بہنیں ایسی ہوں گی جنہوں نے اس ثواب میں حصہ نہیں لیا ہوگا ان سے گزارش ہے کہ تین صد روپیہ دے کر اپنا نام بطور یادگار و دعا کنندہ کروائیں۔ لجنات بھی ایسی بہنوں کو جنہوں نے ابھی تک شرکت نہیں کی۔ توجہ دلائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# سلائیڈز دکھانے کا دلچسپ پروگرام

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے مورخہ ۲ جنوری تا ۱۰ جون موضع منڈی بہاؤ الدین (شوگر مل) چک نمبر ۲ ضلع گجرات۔ موضع پیرو اور ہیکہ کی مجالس کا دورہ کیا اور کام کا جائزہ لیا اور اصلاح و ارشاد کے کام میں خصوصی دلچسپی لینے کی طرف توجہ دلائی گئی۔ نیز چاروں جگہوں میں احاطہ مساجد کے اندر بعد نماز عشاء سلائیڈز کا پروگرام دکھایا گیا۔ اور سلائیڈز کے ذریعہ یو۔پی افریقہ اور ایشیا کے مختلف مشنوں کی کارگزاری پر روشنی ڈالی گئی۔ مساجد کی تعمیر اور افتتاح کے مواقع کی تصاویر بھی دکھائی گئیں۔ یہ پروگرام ہر جگہ نہایت کامیاب اور مؤثر ثابت ہوئے۔ احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے۔

مستورات کے لئے بھی پردہ کی رعایت سے سلائیڈز دیکھنے کا انتظام تھا۔

(نیابت اصلاح و ارشاد)

# ضروری اعلان برائے لجنات

لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کی متوقع تاریخیں ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵ اکتوبر ہیں لیکن ابھی تک بہت کم لجنات کی طرف سے چندہ اجتماع لجنہ و ناصرات موصول ہوا ہے جبکہ گزشتہ سال بھی اس چندہ کی وصولی میں بہت کمی رہی تھی۔ اس سے قبل بھی لجنات کو بار بار توجہ دلائی جا چکی ہے۔ براہ کرم تمام لجنات اپنی اپنی ممبرات سے ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے چندہ وصول کر کے جلد از جلد مرکز بھجوائیں۔ تاکہ اجتماع کے ابتدائی انتظامات کی طرف توجہ دلائی جا سکے۔

(سیکرٹری مال دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کی طبیعت کچھ دنوں سے بعارضہ تکلیف سانس ناساز ہے۔ ڈاکٹروں کے خیال کے مطابق سانس کی نالیوں میں بلغم کی زیادتی ہونے کے باعث سانس میں رکاوٹ ہے احباب جماعت میری کاملہ و عاجلہ صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

(چوہدری محمد سعید ویلے روڈ دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ کو چند یوم سے کمر میں شدید تکلیف ہے خاکسار کا خیال تھا کہ یہ تکلیف گردہ کی ہے لیکن ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ یہ درد گردہ نہیں۔ پیشاب ٹیسٹ کرنے پر معلوم ہوگا۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

(محمد یوسف کارکن الشرکۃ الاسلامیہ)

(۳) میرا چھوٹا بیٹا عزیزم نصیر احمد نجم مقیم ہائیڈل برگ مغربی جرمنی ان دنوں بیمار ہے۔ اور ہسپتال میں داخل ہے۔ جس سے ہم سب سخت پریشان ہیں احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ ہو لاکریم میرے بچے کو صحت کاملہ و عاجلہ اور پھر صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

(صوفی نذیر احمد علیم اللہ اللہ دارالصدر شرقی۔ ربوہ)

# ضروری اعلان برائے اطفال و ناصرات

موسم گرما کی تعطیلات کے پیش نظر مقابلہ مضمون نویسی بعنوان "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ" کی آخری تاریخ ۱۵ جون سے بڑھا کر ۱۵ جولائی تک کر دی گئی ہے۔ یہ مضمون دو سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اس رعایت سے فائدہ اٹھائیے اور ۱۵ جولائی سے پہلے اپنا مضمون مرکز میں بھجوا دیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر بہشتی مقبرہ کو مطلع فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

## مسل نمبر ۲۴۷۱۸:-

میں ارشاد بیگم زوجہ چوہدری عبدالحلیم صاحب ماکھہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوجن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے - جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) حق مہر خاوند مبلغ -/۵۰۰۰ روپے
(۲) طلائی زیورات کا نقشہ وزنی تولہ
(۳) چوڑیاں ۶ عدد وزن ۱۱/۴ تولہ ۹ ماشے
(۴) چوڑی ۱ گلوبند وزن ۳ تولہ (۵) انگوٹھیاں ۴ عدد وزن ۱/۲ تولہ کل زیورات طلائی وزن ۱۰ تولے مالیتی دس ہزار روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

الامتہ:- ارشاد بیگم زوجہ چوہدری عبدالحلیم صاحب ماکھہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہوجن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۷/۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے - جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) حق مہر -/۱۵۰۰ روپے
(۲) گھڑی کیمی زنانہ قیمت -/۱۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

العبد:- رانا محمد احمد ولد رانا منظور احمد صاحب B/۵۷ پیپلز کالونی فیصل آباد -

گواہ شد:- غلام احمد ولد احمد دین صاحب - وصیت ۹۲۱۳ -

گواہ شد:- خالد مسعود ولد ملک عبدالحمید صاحب سیکرٹری مال حلقہ مسلم پارک

## مسل نمبر ۲۴۷۲۲:-

میں فرخندہ اختر زوجہ مرزا محمود احمد صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے - اس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) حق مہر -/۳۰۰۰ روپے
(۲) دو جوڑی کانٹے وزنی ۱/۲ تولہ
(۳) ایک کنٹھی ۲ تولہ -
(۴) چار چوڑیاں ۲ تولہ
(۵) ۲ بالیاں ۱/۲ تولہ کل وزن ۵ تولے ۹ ماشے سونا ۲۲ کیرٹ ہے مالیتی اندازاً -/۱۱۶ روپے -

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

الامتہ:- فرخندہ اختر زوجہ مرزا محمود احمد صاحب B/۱۱ ۲۸ محمد نگر لاہور -

گواہ شد:- مرزا محمود احمد ولد مرزا محمد امین صاحب B/۱۱ - ۲۸ محمد نگر لاہور -

گواہ شد:- ملک عبدالمالک ولد ملک غریب اللہ A ۱۹/۶ محمد نگر لاہور

## مسل نمبر ۲۴۷۱۷:-

میں کنیز آمنہ زوجہ چوہدری منیر احمد خان صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۵۱ء ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۲/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) زیور طلائی دس تولے
(۲) گھر گلوبند لاکٹ بالیاں انگوٹھی مالیتی -/۲۰۰۰
(۳) زرعی زمین ایک ایکڑ واقع موضع کالرہ کلاں تحصیل و ضلع گجرات مالیتی -/۱۰،۰۰۰ روپے
(۴) حق مہر -/۱۵۰۰ روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں - میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

الامتہ ۱- کنیز آمنہ زوجہ چوہدری منیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات محلہ شاہ حسین گجرات -

گواہ شد:- محمد عیسیٰ خان ایڈووکیٹ سیکرٹری امور عامہ

گواہ شد:- چوہدری منیر احمد خان - خاوند موصیہ -

پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے - جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) حق مہر -/۱۵۰۰ روپے
(۲) گھڑی کیمی زنانہ قیمت -/۱۰۰ روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

الامتہ:- ثریا زوجہ احمد علی صاحب چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد -

گواہ شد:- احمد علی خاوند موصیہ

گواہ شد:- احمد خان منگلہ معلم وقف جدید وصیت نمبر ۲۰۴۴۶

## مسل نمبر ۲۴۷۲۱:-

میں رانا محمد احمد ولد رانا منظور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی - اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے - اس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے -

(۱) حق مہر -/۳۰۰۰ روپے
(۲) دو جوڑی کانٹے وزنی ۱/۲ تولہ
(۳) ایک کنٹھی ۲ تولہ -
(۴) چار چوڑیاں ۲ تولہ
(۵) ۲ بالیاں ۱/۲ تولہ کل وزن ۵ تولے ۹ ماشے سونا ۲۲ کیرٹ ہے مالیتی اندازاً -/۱۱۶ روپے -

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی - اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی - میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے -

الامتہ:- ارشاد بیگم زوجہ عبدالحلیم صاحب ماکھہ بمقام ہوجن ضلع سرگودھا -

گواہ شد:- منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر ۲۳۸۴

گواہ شد:- محمد صدیق شمس سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جابجرا ضلع سرگودھا -

## مسل نمبر ۲۴۷۲۰:-

میں ثریا بیگم زوجہ احمد علی صاحب قوم جنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ماہ تربیت

اللہ تعالےٰ نے مومنوں کی خصوصی تربیت کے لئے سال میں ایک مہینہ مقرر فرمایا ہے جو کہ رمضان کا مہینہ ہے۔ اب پھر اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ مہینہ آرہا ہے۔ امسال بھی مجلس انصار اللہ خصوصی طور پر اس مہینے سے فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں رمضان شروع ہونے سے پہلے ایک تربیتی جائزہ مقامی طور پر ہر مجلس میں لیا جائے۔ جس میں یہ دیکھا جائے کہ

۱۔ نماز باجماعت میں باقاعدگی سے شامل ہونے والے اراکین کی تعداد (نماز فجر کا جائزہ لیا جائے)

۲۔ تہجد باقاعدگی سے پڑھنے والے اراکین کی تعداد

۳۔ قرآن کریم کی تلاوت باقاعدگی سے کرنے والے اراکین کی تعداد

۴۔ ہر ماہ مقررہ قرآنی ہدایات پر عمل کرنے والے اراکین کی تعداد

۵۔ صد سالہ جوبلی کی دعائیں باقاعدگی سے کرنے والے اراکین کی تعداد

۶۔ زکوٰۃ۔ صدقات اور خیرات و چندہ جات ادا کرنے والے اراکین کی تعداد

یہی جائزہ رمضان کے آخری عشرہ میں دوبارہ لیا جائے۔ اور رمضان ختم ہونے کے پندرہ دن کے بعد ایک دفعہ پھر انہی امور کا جائزہ لیا جائے۔

رمضان کے مہینے میں سحری پر جگانے نیز کبھی کبھی افطاری کروانے کا انتظام نیز مقامی طور پر جماعت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے درس قرآن کریم کا بھی اہتمام کیا جائے غرض اس رمضان کو ماہ تربیت کے طور پر منایا جائے۔ اور اس کی تیاری مقررہ جائزہ تیار کر کے فوری شروع کی جائے۔ نیز قیادت تربیت کو اپنی مساعی کی رپورٹ نیز نتائج سے مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# درخواستِ دعا

۱۔ میری والدہ صاحبہ کی آنکھ کا آپریشن تھا ہسپتال فیصل آباد میں ہوا تھا۔ اس کے دو ماہ بعد انہیں دوبارہ درد شروع ہو گیا تو انہیں کنگرالی ہسپتال ضلع گجرات میں داخل کروا دیا گیا۔ انہوں نے دوبارہ آپریشن کیا ہے۔ تمام بھائیوں۔ بہنوں اور بزرگوں سے گزارش ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے میری والدہ صاحبہ کو صحت عطا کرے۔ اور ان کی بینائی کو بحال کرے۔ کمزور کافی ہو چکے ہیں۔ اور ان کی کمزوریوں کو دور کرے آمین

(سید شبیر احمد دار الصدر ربوہ)

۲۔ چوہدری محمد بدر الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ ضلع گجرات کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت والی اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(سید شبیر احمد دار الصدر ربوہ)


اخبار الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو
فروغ دیں (مینیجر)



گوشت کے چوزے
۱۶ روپے فی کلو۔
احمد پولٹری دار البرکات
سے خریدیں


# صدر و نائب صدر موصیان کا انتخاب

جملہ ایسی جماعت ہائے احمدیہ جہاں پر مجالس موصیان قائم ہیں۔ ان کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر و نائب صدر موصیان کی منظوری کی میعاد ۳۰ جون ۸۱ء کو ختم ہو رہی ہے۔ لہٰذا فوری طور پر صدر و نائب صدر موصیان کا مندرجہ ذیل قواعد کے مطابق انتخاب کروا کر تیس جون ۱۹۸۱ء تک مجلس کا ریکارڈ کو بھجوا دیا جائے تا کہ بعد ضروری کارروائی بغرض منظوری حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کئے جا سکیں۔

۱۔ جس جگہ کم از کم دو موصی ہوں وہاں مجلس قائم کی جائے۔

۲۔ انتخابات کے لئے کورم سو فیصد۔ صرف بیمار، مسافر اور معذور مستثنیٰ ہوں گے۔

۳۔ مجلس موصیان کا صدر منتخب کر کے امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اطلاع دیں گے۔

۴۔ حضور کی منظوری کے بعد صدر مجلس موصیان مقامی مجلس عاملہ کا رکن بھی قرار پائیگا۔ مستورات کی مجلس موصیات کی صدر صاحبہ نائب صدر کہلائیں گی۔ ہر دو مجلس کی میٹنگ الگ الگ ہوا کرے گی۔ تا کہ حضور کی ہدایت کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

۵۔ تمام مجلس موصیان اور انتخاب صدر کے لئے جماعتوں کے صدر صاحبان اور امراء صاحبان اضلاع اور مربیان سلسلہ ذمہ دار ہیں۔ زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں یہ انتخابات مکمل ہو جانے چاہئیں۔

۶۔ اس سلسلہ میں مزید کارروائی اور ریکارڈ دفتر بہشتی مقبرہ کے ذریعہ ہوگی۔

(ناظر اعلیٰ ربوہ)

# اعلانِ نکاح

مورخہ یکم جون ۱۹۸۱ء کو امیر صاحب جماعت احمدیہ فیصل آباد نے بعد نماز مغرب مسجد فضل میں میرے برادر عم زاد و نسبتی لئیق احمد قریشی ابن قریشی مختار احمد صاحب (مرحوم) ابن حضرت منشی فیاض علی صاحب کپورتھلوی کا نکاح عزیزہ طاہرہ شمس بنت ڈاکٹر شمس الدین صاحب دہلوی مرحوم کے ہمراہ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور خطبہ ارشاد فرما کر پُرسوز دعا کروائی احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک ثمرات پیدا کرے۔ آمین

خاکسار افتخار علی قریشی چیف انجینئر محکمہ آب پاشی پنجاب (ریٹائرڈ)

# ولادت و درخواستِ دعا

میرے چچازاد بھائی رب نواز مجوکہ ابن ملک امیر محمد مجوکہ کو اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے دس سال کے بعد پہلا بچہ عطا فرمایا ہے الحمد للہ۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ بچے کو صحت والی نیک اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ اسے والدین اور دین و دنیا کا خدمتگار بنائے آمین

(منشی ابن عمر مجوکہ احمد آباد جنوبی)


چمپا کریم
چہرے کی خوبصورتی
مشہور دوا خانہ گوجرانوالہ



ASTHMA COURSE — دمہ کورس
ASTHMA CURE — دمہ کیور — ۱۵/
ASTHMA RELIEF — دمہ ریلیف — ۲۰/-
LUNGS TONIC — پھیپھڑا ٹانک — ۵/-
چالیس روزہ کورس کی قیمت ۴۰/- روپے ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/-
لٹریچر مفت
کیور میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۴